اصغر چودھری

امریکہ میں پاکستان کی سفیر کس کے لئے سفارت کاری کر رہی ہیں

پاکستان کی نامزد سفیر سیدہ عابدہ حسین کی امریکہ میں مصروفیات کا ایک جائزہ

پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے ' جو نظریاتی بنیادوں پر قائم ہوا اور مذہب اسلام جس کی وجہ تخلیق ہے۔ پاکستان میں آج تک کسی بھی حکومت کو واضح طور پر یا مکمل کر اس کی نظریاتی اساس کو نشانہ بنانے کی جرأت نہیں ہوئی ' لیکن اب پاکستان کی بنیاد اور اس کے بنیادی نظریات پر امریکہ میں پاکستان کی نامزد سفیر بیگم عابدہ حسین نے مسلسل حملے شروع کرکے یہ جسارت کردی ہے۔

اگرچہ ابھی تک انہوں نے اپنی اسنادِ سفارت امریکی صدر جارج بش کو پیش نہیں کی ہیں اور اس طرح وہ اب تک نامزد سفیر ہی ہیں اور تکنیکی اعتبار سے انہیں بیانات اور انٹرویوز نہیں دینے چاہئیں ' لیکن ان کے بیانات اور انٹرویوز کا سلسلہ واشنگٹن پہنچنے کے دوسرے ہی دن سے شروع ہوگیا تھا ' کہیں وہ پاکستان کی نظریاتی اساس کی دھجیاں اڑاتی نظر آتی ہیں ' کہیں وہ امریکہ میں رہنے والے پاکستانیوں کو ذلیل کرنے پر کمر بستہ ہیں اور کہیں وہ انجمن سپاہ صحابہؓ کو دہشت گرد قرار دینے میں مصروف ہیں۔

اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے ان کے بیان سے پاکستان میں اب تک سب آگاہ ہو چکے ہیں۔ بیگم عابدہ حسین نے ایک اخباری انٹرویو میں کہا :

" پاکستان کا اسرائیل سے براہِ راست کوئی تنازعہ نہیں ہے ' یہ عربوں اور اسرائیلیوں کا معاملہ ہے "۔

انہوں نے مزید کہا " پاکستان مستقبل میں اسرائیل سے سفارتی تعلقات قائم کرسکتا ہے ---- "

یہ بیان انہوں نے صرف " INDIA ABROAD " ہی کو نہیں دیا ' بلکہ وہ اپنے ان خیالات کا اظہار اس سے پہلے بھی کرتی رہی ہیں اور یہ محض ایک اتفاقی امر نہیں ہے۔ کچھ ہفتے قبل ایک محفل میں بھی انہوں نے یہی کہا تھا ' اس محفل میں متعدد پاکستانی نامہ نگار بھی موجود تھے ' لیکن وہ اس خبر کو دبا گئے۔

ابھی انہیں واشنگٹن آئے ہوئے صرف چند ہی روز ہوئے تھے کہ ڈاکٹر اکبر صدیقی کے گھر پر ایک مشاعرے میں تقریر کی اس میں بھی انہوں نے اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا تھا ' انہوں نے واضح طور پر عربوں کو بُرا بھلا کہتے ہوئے کہا تھا کہ اب ہمیں عربوں سے قطع تعلق کرلینا چاہئے۔ ان کے بیانات سے صاف پتہ چلتا ہے کہ وہ پاکستان کو عربوں سے دور کرنا چاہتی ہیں اور یہ سب کچھ ایک منصوبہ بندی کے تحت کیا جا رہا ہے ' اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے بارے میں باربار اس قسم کے بیانات بھی اسی منصوبہ بندی کی ایک کڑی ہیں

وہ اسلامی جمہوریہ پاکستان ' اسلامی جمہوری اتحاد یا نواز شریف کی حکومت کی ترجمانی کر رہی تھیں یا کسی اور کی ؟ کیا محکمۂ خارجہ کی طرف سے انہیں اس قسم کے بیانات دینے کی اجازت دی گئی ہے ؟ اور کیا پاکستان اسرائیل تعلقات پر کوئی پالیسی وضع کرنا امریکہ میں نامزد پاکستانی سفیر کا کام ہے۔ ؟

نیویارک سے شائع ہونے والے ایک جریدے " کائنات " کو انٹرویو دیتے ہوئے بیگم عابدہ حسین نے کہا " انجمن سپاہ صحابہؓ ایک دہشت گرد تنظیم ہے ' جھنگ میں امنِ عامّہ کی خراب صورتِ حال کی ذمہ دار یہی جماعت ہے --- " محترمہ کے اس بیان سے بھی پاکستانیوں کی دل آزاری ہوئی ہے ' تاہم وہ جانتے ہیں کہ ایسا کہتے ہوئے ان کے ذہن میں کیا تھا۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی سفیر اور پاکستانی " مسلم خاتون " ہوتے ہوئے بیگم عابدہ حسین کی رہائش گاہ پر امریکیوں کے لئے شراب کی دعوتیں ہوتی ہیں۔ محترمہ عابدہ حسین میری لینڈ میں گھوڑوں کی ریس پر شرطیں لگاتی نظر آتی ہیں۔ برسرِعام سگریٹ پیتی ہیں اور گفتگو میں انگریزی کے غیر مہذب الفاظ بھی استعمال کرتی سنائی دیتی ہیں۔ سفارت خانے کے اہلکار بھی ان کی بدکلامی ' نخوت اور تکبّر سے نالاں ہیں۔ عملے کا کہنا ہے کہ سفارت خانے میں بیگم صاحبہ کی " دہشت گردی " عروج پر ہے۔ انہوں نے سفارت خانے کو " جھنگ " بنا دیا ہے اور عملے کو اپنا مزارعہ سمجھتی ہیں۔

ابھی چند روز پہلے بیگم صاحبہ نے ضد اور اصرار کرکے ایک افسر مظفر مہدی صاحب کے لئے منسٹر کے عہدے کے برابر اسامی نکالی ' جب کہ سفارت خانے میں ایسی کوئی اسامی موجود ہی نہیں تھی۔ انہیں پاکستان سے بلوایا ' حکومت پاکستان کے بجٹ پر ہزاروں ڈالر ماہانہ کا بوجھ ڈالا۔ مظفر صاحب کے بھی یہاں رنگ ڈھنگ نرالے ہی ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ محترمہ امریکہ میں پاکستان کی نہیں کسی اور طاقت کی نمائندگی کر رہی ہیں اور وہ ایک ایجنڈا لے کر یہاں آئی ہیں۔ بقول ان کے ان کے پاس دو برس ہیں ' جس کے دوران انہیں اپنا مشن مکمل کرنا ہے۔ (بہ شکریہ ہفت روزہ تکبیر۔ کراچی)